U.S. FOOD & DRUG ADMINISTRATION

ایچ پی وی انسانی

(انسانی پیپیلوما وائرس)

ایچ پی وی کیا ہے؟

ایچ پی وی (انسانی پیپیلوما وائرس) جنسی طور پر منتقل ہونے والا وائرس ہے۔ یہ جنسی اعضاعضاء کے ملاپ (یعنی اندامِ نہانی اور مقعد میں مباشرت) کے ذریعے ایک سے دوسرے کو منتقل ہوتا ہے۔ یہ ایک دوسرے کی جلد کو چھونے سے بھی ہو سکتا ہے۔ کم از کم پچاس فیصد لوگ جنھوں نے اپنی زندگی میں مباشرت کی ہو، انھیں ایچ پی وی ہو سکتا ہے۔

میں نے آج تک ایچ پی وی کے بارے میں کیوں نہیں سنا؟

ایچ پی وی کوئی نیا وائرس نہیں۔ مگر بہت سے لوگ اسکے بارے میں نہیں جانتے۔ بہت سے لوگوں میں اسکی علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ ایچ پی وی خود بخود ٹھیک بھی ہو جاتا ہے۔۔۔صحت کا کوئی بھی مسئلہ بنائے بغیر۔

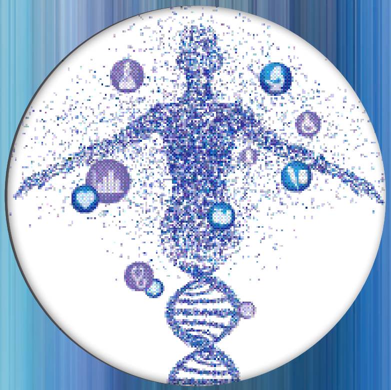

(FDA)

www.fda.gov/womens

ایچ پی وی کس کو ہو سکتا ہے؟

کوئی بھی جس نے کبھی بھی کسی دوسرے انسان کے جنسی اعضانسانی کو چھوا ہو، اسے ایچ پی وی ہو سکتا ہے۔ یہ مرد اور خواتین، دونوں کو ہی ہو سکتا ہے، اور دونوں ہی بنا جانے اسے آگے پھیلا سکتے ہیں۔ چونکی اسکی علامات ظاہر نیہں ہوتیں، اسلیئے ہو سکتا ہے کہ کسی شخص میں مباشرت کے برسوں بعد بھی ایچ پی وی رہے۔

اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ آپکو ایچ پی وی لگ جائے اگر آپ نے:

- کم عمری میں مباشرت کی ہے،
- بہت سے جنسی ساتھی ہیں، یا
- آپکا ایسا جنسی ساتھی ہے جسکے بہت سے جنسی ساتھی ہیں۔

اگر اسکی علامات ظاہر ہی نہیں ہوتیں تو مجھے پریشان ہونے کی کیا ضرورت ہے؟

ایچ پی وی کی سو سے زیادہ مختلف اقسام ہیں اور سبھی صحت کے مسائل پیدا نہیں کرتیں۔ ایچ پی وی کی کچھ اقسام ہی مسئلے پیدا کرتیں ہیں جیسے اعضائے مخصوصہ کے مسّے ۔ ایچ پی وی کی کچھ قسموں میں بچہ دانی، رحم، اندامِ نہانی یا مقعد کا کینسر بھی ہو سکتا ہے۔زیادہ تر مسائل، قِسم چھ، گیارہ، سولہ یا اٹھارہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

کیا ایچ پی وی کا کوئی علاج ہے؟

اس وائرس (ایچ پی وی) کا بذاتِ خود کوئی علاج نہیں ہے۔ لیکن اسکی وجہ سے پیدا ہونے والے صحت کے مسائل کا علاج موجود ہے، جیسے کہ اعضائے مخصوصہ کے مسّے، رحم میں ہونے والی تبدیلیاں اور رحم کا کینسر۔

مجھے اعضائے مخصوصہ کے مسّوں کے متعلق کیا جاننا چاہیے؟

اعضائے مخصوصہ کے مسّوں کے لیے کئی طرح کے علاج موجود ہیں۔ مگر مسّے کا علاج ہو جانے کے بعد بھی، وائرس وہاں موجود رہ سکتا ہے اور دوسروں کو منتقل بھی ہو سکتا ہے۔ اگر اعضائے مخصوصہ کے مسّوں کا علاج نہ کیا جائے تو وہ خود بخود ختم بھی ہو سکتے ہیں، وہیں موجود رہ سکتے ہیں مگر وہاں کبھی بھی کینسر نہیں بنے گا۔

ایچ پی وی انسانی
(انسانی پیپیلوما وائرس)

مجھے رحم کے کینسر کے بارے میں کیا معلوم ہونا چاہیے؟

تمام خواتین کو باقاعدگی سے پیپ ٹیسٹ کرانا چاہیے۔ پیپ ٹیسٹ ایچ پی وی کی وجہ سےخلیوں میں ہونے والی تبدیلیوں کی جانچ کرتا ہے۔ اس ٹیسٹ کی وجہ سے خلیوں میں ہونے والی تبدیلیوں کا شروع میں ہی پتہ چلایا جا سکتا ہےتاکہ رحم میں کینسر بننے سے پہلے ہی اسکا علاج کرایا جا سکے۔ اس ٹیسٹ کے ذریعے رحم میں کینسر کی موجودگی کا بھی شروعات میں ہی پتہ چل جاتا ہے تاکہ خطرناک بننے سے پہلے ہی اسکا علاج ہو سکے۔ رحم کے کینسر سے موت واقع ہونے کی شرح بہت ہی کم ہے اگر شروع میں ہی اس بیماری کا پتہ چل جائے۔

مجھے اندامِ نہانی یا فرج کے کینسر کے بارے میں کیا معلوم ہونا چاہیے؟

اندامِ نہانی کا کینسر فرج (بچہ دانی کا راستہ) کا کینسر ہے۔ اندامِ نہانی کا کینسر، بظر، فرج کے لب یا فرج کے منہ کا کینسر ہے۔اس طرح کے کینسر بہت کم یاب ہیں۔ اندامِ نہانی کے تمام اقسام کے کینسر، کی وجہ ایچ پی وی نہیں ہے۔

مجھے مقعد کے کینسر کے بارے میں کیا معلوم ہونا چاہیے؟

مقعد کا کینسر، مقعد کی جھلی میں بنتا ہے۔ مقعد، پائخانے کے مقام کا منہ ہے، (بڑی آنت کا آخری حصہ) جو کہ جسم کے بیرونی حصے پر ہوتا ہے۔

کیا ایچ پی وی کے لیے کوئی ٹیسٹ ہے؟

ی ہاں۔ یہ ٹیسٹ ایچ پی وی کی اُن قسموں کی جانچ کرتا ہے جو اندامِ نہانی کا کینسر پیدا کر سکتی ہیں۔ ایف ڈی اے نے تیس سال سے زیادہ عمر کی خواتین کے لیے ایچ پی وی ٹیسٹ کی منظوری دی ہے۔ ایچ پی وی ٹیسٹ کروانے والی خواتین کو پیپ ٹیسٹ کروانے کو بھی ضرورت ہو گی۔

کیا میں ایچ پی وی سے بچاؤ کر سکتا/سکتی ہوں؟

ایف ڈی اے نے ایسی ویکسین کی منظوری بھی دی ہے جس سے مخصوص بیماریوں سے بچاؤ ممکن ہے، جس میں اندامِ نہانی کا کینسر شامل ہے، جو ایچ پی وی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اپنے ڈاکٹر سے پوچھیے کہ کیا آپکو ایچ پی وی ویکسین لگوانی چاہیے۔

میں ایچ پی وی سے بچاؤ کے لیے مزید کیا کر سکتا /سکتی ہوں؟

- آپ مباشرت سے مکمل اجتناب کر سکتے ہیں (پرہیز)۔
- اگر آپ مباشرت کرتے ہیں، تو آپکو اپنے ساتھیوں کی تعداد پر حد رکھنی چاہیے۔
- ایسے ساتھی کو چنیں جس کے مزید جنسی شراکت دار نہ ہوں یا بہت کم ہوں۔ آپکے جنسی ساتھی کے جسقدر کم جنسی شراکت دار ہوں گے اسی قدر انہیں ایچ پی وی ہونے کے امکانات کم ہیں۔
- مجھے یہ معلوم نہیں ہے کہ کنڈوم کے استعمال سے ایچ پی وی سے کس قدر بچاؤ ممکن ہے؟ جسم کا جو حصہ کنڈوم سے ڈھکا ہوا نہیں ہے وہ وائرس کی زد میں آ سکتا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ ایف ڈی اے سے خواتین کی صحت کے دفتر کی طرف سے بنایا گیا ہے۔ اس ویب سائٹ پر جائیں۔

www.fda.gov/womens